تعلیم اور سکول کا انتظام

پانچ سے سترہ سال کی عمر کے پاکستانی بچوں میں ، نصف سے زائد **53%** بچے اسکول میں زیرِ تعلیم ہیں۔ شہری علاقوں میں بچوں کے اسکول جانے کی شرح دیہی علاقوں کے بچوں کی نسبت تھوڑی زیادہ ہے **56%** بمقابلہ **52%**، جبکہ اسکول جانے والے بچوں کی سب سے بڑی تعداد پرائمری جماعتوں یعنی جماعت اول تا پنجم میں زیرِ تعلیم ہے۔

کیا آپ کا کوئی بچہ اس وقت اسکول میں پڑھ رہا ہے؟

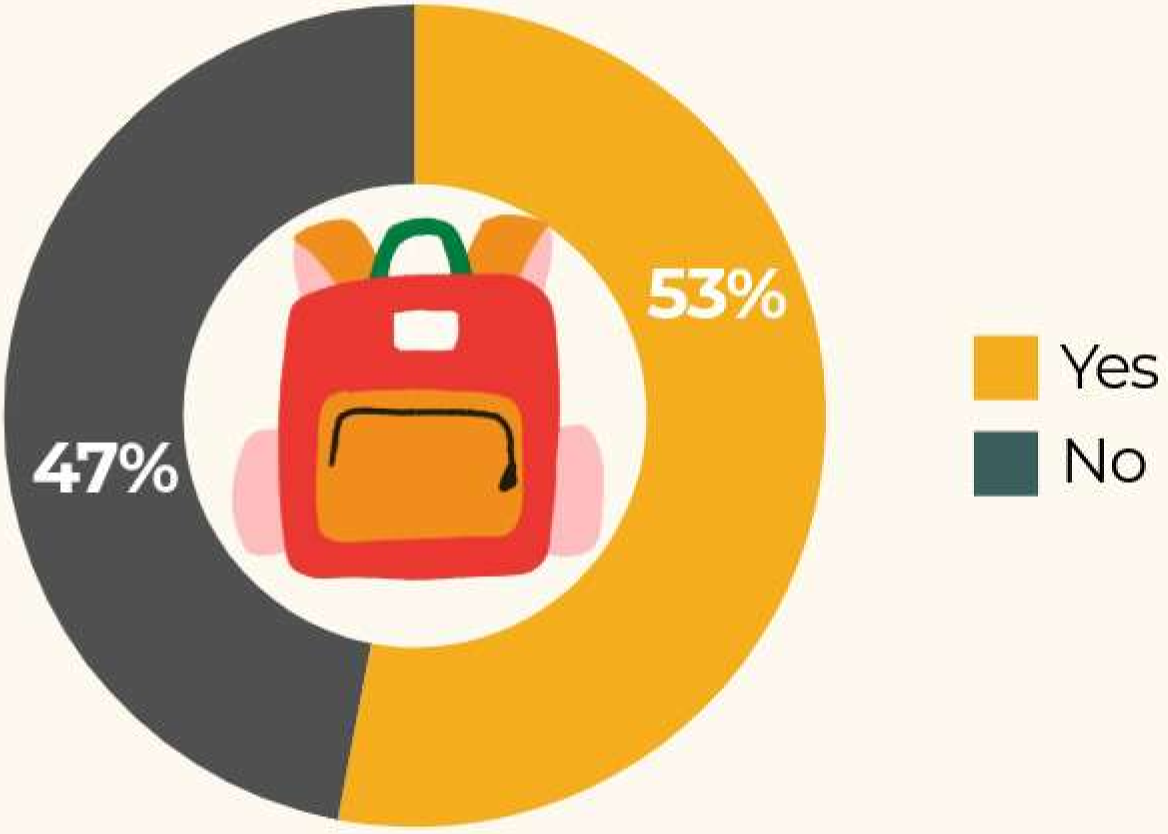

Source: Gallup & Gilani Pakistan (www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk www.gilanifoundation.com)

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

(Also emailed*/faxed separately)

پریس ریلیز

رائے عامہ سروے

تعلیم اور اسکول کا نظام

پاکستان میں اسکولوں کی صورتحال کا جائزہ لینے کے حوالے سے جاری ہونے والی پریس ریلیز 1

"بچوں کا اسکول میں داخلہ اور کلاس کے درجات"

5 سے 17 سال کی عمر کے پاکستانی بچوں میں، نصف سے زائد (53%) بچے اسکول میں زیر تعلیم ہیں۔ شہری علاقوں میں بچوں کے اسکول جانے کی شرح دیہی علاقوں کے بچوں کی نسبت تھوڑی زیادہ ہے (56% بمقابلہ 52%)، جبکہ اسکول جانے والے بچوں کی سب سے بڑی تعداد پرائمری جماعتوں (یعنی جماعت اول تا پنجم) میں زیر تعلیم ہے۔

(گیلپ اینڈ گیلانی سروے)

(اسلام آباد، 22 جولائی 2026

گیلپ & گیلانی پاکستان کے ایک حالیہ سروے کے مطابق، 53% پاکستانی والدین کا کہنا ہے کہ اُن کے 5 سے 17 سال کی عمر کے بچوں میں سے کم از کم ایک بچہ اس وقت اسکول میں زیر تعلیم ہے۔ شہری علاقوں میں بچوں کے اسکول جانے کی شرح دیہی علاقوں کے بچوں کی نسبت تھوڑی زیادہ ہے (56% بمقابلہ 52%)۔

یہ پریس ریلیز گیلپ پاکستان کی جانب سے "پاکستان میں اسکولوں کی صورتحال کو سمجھنے" کے موضوع پر جاری ہونے والی پریس ریلیز کی سیریز کا حصہ ہے۔

اس موضوع پر تفصیلی رپورٹ گیلپ پاکستان کی ویب سائٹ پر موجود ہے، اس تک رسائی حاصل کرنے کیلئے یہاں کلک کریں۔

سروے میں ملک بھر سے شماریاتی طور پر منتخب پاکستانی والدین، جن کے 7 سے 15 سال کی عمر کے بچے ہیں، سے یہ سوال پوچھا گیا تھا کہ **"کیا آپ کا کوئی بچہ اس وقت اسکول میں پڑھ رہا ہے؟"**۔ اس سوال کے جواب میں، 53% جوابدہندگان کے مطابق ہاں اُن کے بچے اسکول میں داخل ہیں یعنی پڑھ رہے ہیں، جبکہ 47% جوابدہندگان کے مطابق نہیں اُن کا کوئی بھی بچہ اس وقت اسکول میں نہیں پڑھ رہا ہے۔ یہ نتائج اس بات کو واضح کرتے ہیں کہ ملک بھر میں گھرانوں کی ایک نمایاں شرح کے لیے بچوں کو اسکول میں پڑھانا اب بھی ایک چیلنج ہے۔

"کیا آپ کا کوئی بچہ اس وقت اسکول میں پڑھ رہا ہے؟

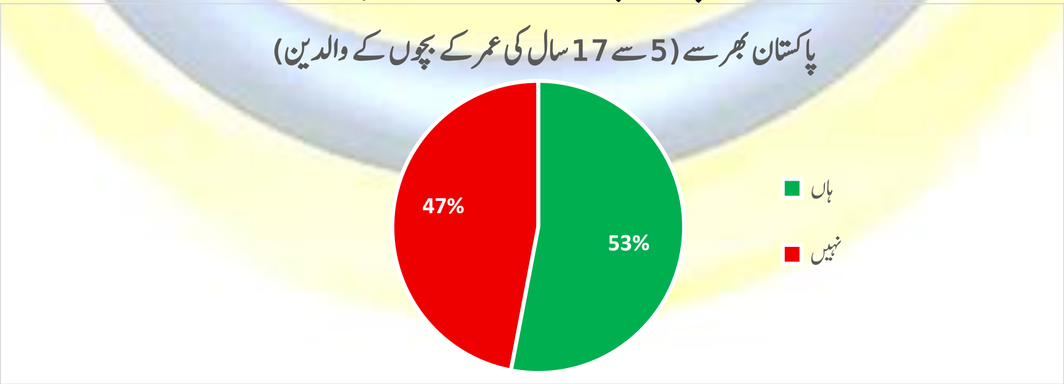

Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

گیلانی ریسرچ فاؤنڈیشن کا حالیہ سروے گیلپ انٹرنیشنل سے منسلک گیلپ اور گیلانی پاکستان کی مدد سے کیا گیا۔ یہ سروے پاکستان کے چاروں صوبوں کی دیہی و شہری آبادی کی 1415 خواتین اور مرد حضرات سے 18 مارچ 2026 تا 31 مارچ 2026 میں کیا گیا ہے۔ غلطی کے امکان کا تخمینہ شماریاتی طور پر 95% اعتماد کے ساتھ تقریباً 3%-2± لگایا گیا ہے۔ اس سروے میں ڈیٹا اکٹھا کرنے کا طریقہ فون انٹرویو تھا۔

شہری—دیہی علاقوں کے اعتبار سے نتائج: سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ شہری علاقوں کے بچوں میں اسکول پڑھنے کی شرح دیہی علاقوں کے بچوں کے مقابلے میں زیادہ ہے (56% بمقابلہ 52%)۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ سروے نے دیہی آبادی میں ایک تشویشناک رجحان کی نشاندہی کی ہے، جہاں ایسے گھرانے جہاں 7 سے 15 سال کی عمر کے بچے موجود ہیں لیکن وہ اسکول نہیں پڑھتے، کی شرح سب سے زیادہ ہے (48%)۔

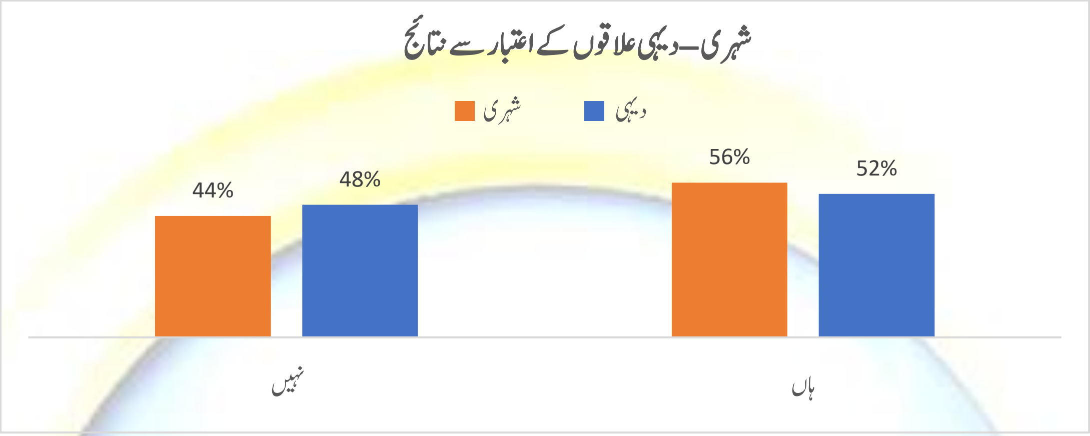

Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

وہ والدین جن کے بچے اسکول میں داخل تھے سے مزید یہ سوال پوچھا گیا تھا کہ **"آپ کا بچہ کس کلاس میں پڑھتا ہے؟"**۔اس سوال کے جواب میں، اسکول جانے والے بچوں میں سے، 14% "پری اسکول" (یعنی پلے گروپ، نرسری، پریپ / کے جی) میں زیرِ تعلیم ہیں، 52% "پرائمری جماعتوں" (یعنی کلاس 1 سے 5) میں پڑھتے ہیں، 23% "مڈل اسکول" (یعنی جماعت 6 سے 8) میں، جبکہ 11% "سیکنڈری اسکول" (یعنی جماعت 9 سے 10) میں زیرِ تعلیم ہیں۔

"آپ کا بچہ کس کلاس میں پڑھتا ہے؟"

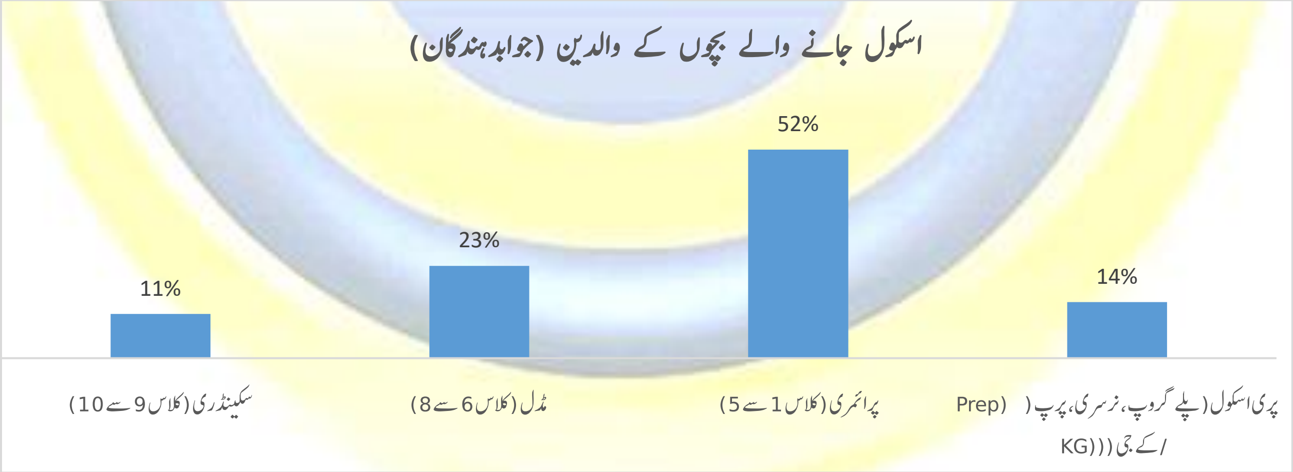

Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

مجموعی طور پر، یہ سروے ظاہر کرتا ہے کہ اگرچہ نصف سے زیادہ پاکستانی بچے اسکول جاتے ہیں، لیکن ایک بڑی تعداد اب بھی باقاعدہ تعلیمی نظام سے باہر ہے۔ پرائمری کلاسوں میں بچوں کی کثرت ان پالیسیوں کی ضرورت پر زور دیتی ہے جو مڈل اور سیکنڈری تعلیم میں آگے بڑھنے کی حوصلہ افزائی کریں، تاکہ زندگی بھر سیکھنے کے عمل کے لیے ایک مضبوط بنیاد کو یقینی بنایا جا سکے۔

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

Opinion Poll from Gallup Pakistan

The Pakistani Affiliate of Gallup International

GILANI RESEARCH FOUNDATION

Wednesday, 22 July 2026

(3 Pages, Urdu version only)

Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policymakers, and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently, Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

Best Regards,
Gallup Pakistan

Disclaimer: *Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as* ***Gallup Pakistan*** *(not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by* ***Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association.***

For more details about the Gallup International Association and to stay connected, please visit:

- Official Website: www.gallup-international.com
- Instagram: https://www.instagram.com/gallup_international
- Facebook:https://www.facebook.com/people/Gallup-International-Association/100089179655116/
- LinkedIn: https://www.linkedin.com/company/gallup-international-association

Daily Gilani Poll
2026

celebrating
46
years
of Gallup Pakistan
(1980-2026)